

34502-کیا حج کے لیے ملازمت والی جگہ سے قرضہ حاصل کر لے؟

سوال

کام کا مالک خیر و بھلائی کو پسند کرتا ہے اور اس نے ملازموں کے لیے حج پروگرام شروع کیا ہے کہ نصف خرچہ وہ ادا کرے گا اور نصف خرچہ ملازم قسط کی شکل میں واپس کر دے، تو اس طرح کیا گیا حج کہاں تک صحیح ہوگا؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ایسا کام کرنے والے کو جزائے خیر عطا فرمائے، اور مسلمانوں میں اس طرح کے لوگوں کی کثرت ہو جو اپنے مسلمان بھائیوں پر آسانی کریں اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں اس کا تعاون کریں۔

اس طریقہ سے آپ کا حج صحیح ہے اور اگر آپ اپنی تنخواہ میں سے ان اقساط کو ادا کرنے کی استطاعت رکھتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر آپ کی تنخواہ ان اقساط کی ادائیگی کے لیے ناکافی ہے وہ اس طرح کہ آپ اس کے سبب ادائیگی میں دیر کریں یا پھر جن پر آپ خرچ کرتے ہیں ان پر تنگی کریں تو پھر آپ کے لیے بہتر اور اولیٰ یہی ہے کہ آپ حج کو مؤخر کر دیں حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ آپ کے لیے آسانی پیدا کر دے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ سے حج کے لیے قرضہ حاصل کرنے والے شخص کے بارہ میں سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

اگر وہ ادائیگی کی استطاعت رکھتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اھدیکھیں : فتاویٰ ابن باز (393/16)۔

اور خرچہ کا نصف جو کاروبار والا برداشت کر رہا ہے وہ ہدیہ شمار ہوگا، اور اسے قبول کرنے اور اس کے ساتھ حج کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (36990) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم۔